المکرمة النبویة

فی

الفتاوی المصطفویة

شہزادۂ اعلیٰ حضرت، امام الفقہا، مفتیٔ اعظم ہند

تصنیف: حضرت علامہ مصطفےٰ رضا قادری نوری علیہ الرحمہ

متوفی (۱۴۰۲ھ/1981ء)
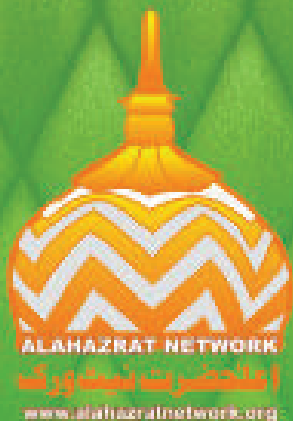
ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

فقہائے کرام کتب فقہ میں ایسی صورت میں کہ اس میں تحسین اعمال کفار اور شرکت افعال کفار اور موافقت ان کی عبادت کی ہو حکم کفر لکھتے ہیں۔ اور جو شخص مرتکب ایسے امر کا ہو جس کا سوال میں ذکر ہے اس پر حکم لزوم تجدید ایمان و تجدید نکاح کا دیتے ہیں۔ خزانۃ الروایات میں ہے فی الفصول قال الشیخ ابوبکر الطرخانی من خرج الی السدۃ فقد کفر لان فیہ اعلان الکفر اھ اگر ان لوگوں میں ایسا بھی کوئی ہو جسے اعلیحضرت کی خدمت میں عقیدت کی سعادت حاصل تھی اور اب بھی باقی ہے تو اس کے لئے اعلیحضرت قدس سرہٗ کا فتویٰ بھی حاضر۔ بعض فتاویٰ میں فرماتے ہیں "دسہرہ کی شرکت حرام ہے بلکہ فقہا نے اسے کفر کہا (الیٰ ان قال) بحر الرائق میں ہے یکفر بخروجہ الی نیروز المجوس لموافقتہ" آخر میں ان دونوں فتووں کی تائید میں ایک عبارت شرح فقہ اکبر کی فقیر بھی پیش کرتا ہے۔ زیادہ نہیں صرف ایک سطر۔ من[عہ] خرج الی السدۃ ای مجتمع اھل الکفر فی یوم النیروز کفر لان فیہ اعلان الکفر وکانہ اعانتھم علیہ۔ محض تماشائی کی حیثیت سے جانے کا تو یہ حکم ہے۔ کفری جلوس کی پیشوائی اور کافروں سے اتحاد و یگانگی پر خدائے جبار و قہار کی کس قدر اشد ترین لعنت ہوگی۔ ایسوں کو فوراً فوراً تجدید ایمان و تجدید نکاح و تجدید حج جب کہ بیوی رکھتے ہوں حج کر چکے ہوں لازم۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۳۶ از سورت کھار داواڑ متصل بالا پیر، مرسلہ غلام نظام الدین۔ فیض اللہ صاحبان۔

۲۳ رجب ۱۳۵۷ھ

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

کیا فرماتے علمائے اہلسنت و مفتیان ملت مسائل ذیل میں۔

۱۔ زید نے اشتہار کے ذریعہ اعلان کیا کہ سب مسلمان اپنے اپنے محلہ کی مسجد میں جمع ہو کر فلاں نصرانی مرحوم کے لئے رحمت کی دعا کریں۔ لہٰذا زید کے لئے شرعی حکم کیا ہے؟

۲۔ کافرہ مشرکہ مسلمان ہوئی اور چاہتی ہے کہ کسی مسلمان سے نکاح کر لوں۔ اس کے لئے عدت کا کیا حکم ہے اس نومسلمہ کا شوہر ہے وہ اسے کفر کی طرف پلٹانا چاہتا ہے اور اسے ڈر ہے کہ اگر کسی سے نکاح نہ ہوا تو سمجھا بہلا کر پھر اسے کفر کی طرف لوٹائے ایسے موقع پر یہ نومسلمہ فی الفور نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

۳۔ اور ایک کافرہ اپنے شوہر سے تین ماہ سے زیادہ مدت سے علیحدہ ہے اور اب مسلمان ہوئی

عہ شرح فقہ اکبر صـ ۲۳۰، ۱ جلدہ صـ ۱۲۳ مطبوعہ کوئٹہ

اس کے لئے عدت کا کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا

الجواب زید بے قید اپنے اس اعلان ہادم ایمان کے سبب شدید گنہگار مستحق نار مستوجب غضب جبار ہے۔ اسے توبہ و تجدید ایمان و تجدید نکاح چاہئے اگر بی بی رکھتا ہے۔ نصرانی یا کسی کافر کو مرحوم کہنا لکھنا حرام حرام حرام سخت اخبث واشنع بدکام ہے۔ اور اس کے لئے اس کے مرنے کے بعد دعاء رحمت کرنا کرانا تکذیب قرآن ہے قال[1] تعالٰی استغفر لھم او لا تستغفر لھم ان تستغفر لھم سبعین مرۃ فلن یغفر اللّٰہ لھم۔ وقال عزمن قال سواء علیھم استغفرت لھم ام لم تستغفر لھم لن یغفر اللّٰہ لھم۔ وقال تعالٰی ولا تصل علٰی احد منھم مات ابدا ولا تقم علٰی قبرہ انھم کفروا باللّٰہ ورسولہ وماتوا وھم فٰسقون۔ وقال تعالٰی ومن یشرک باللّٰہ فقد حرم اللّٰہ علیہ الجنۃ ومأوٰہ النار۔ وقال تعالٰی ما کان للنبی والذین اٰمنوا ان یستغفروا للمشرکین ولو کانوا اولی قربٰی من بعد ما تبین لھم انھم اصحٰب الجحیم۔ تفسیرات[2] احمدیہ میں حضرت سیدی عارف باللہ ملا احمد جیون رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں۔ المراد من الصلٰوۃ الدعاء للمیت والاستغفار لہ وھو ممنوع فی حق الکافر۔ اسی[3] میں ہے الدعاء والاستغفار منع مطلقاً فی حق المیت الکافر اھ۔

حربیہ پر عدت تو نہیں مگر فی الفور نکاح بھی نہیں کر سکتی ہے کہ بعد اسلام زن یہاں، جہاں حکومت اسلامیہ نہیں تین حیض کی مدت گزارنا قائم مقام انکار اسلام زوج ٹھہرائی جائے گی کہ عرض اسلام یہاں نہیں ہو سکتا جب تین حیض کی مدت گذر جائے گی تو حکم فرقت ہوگا۔ وہ بائنہ دو ہی طرح ہو سکتی ہے حکومت اسلامیہ جہاں ہو وہاں شوہر پر عرض اسلام کیا جائے اور وہ انکار کرے تو فرقت ہوگی۔ اور جہاں حکومت اسلام نہیں وہاں تین حیض کی مدت گذر جائے اور اس مدت میں شوہر اسلام نہ لائے تو یہ مدت حیض گذرنا اس کے انکار کے قائم مقام ہو کر فرقت ہوگی۔ درمختار[4] میں ہے لو اسلم احدھما فی دار الحرب وملحق بھا لم تبن حتی تحیض ثلاثا قبل اسلام الاٰخر اقامۃ لشرط الفرقۃ اھ ردالمحتار[4] میں ہے قولہ (اقامۃ لشرط الفرقۃ) وھو مضی ھذہ المدۃ مقام السبب وھو الاباء اھ۔ تفریق القاضی۔ واللہ تعالٰی اعلم

عورت کی حفاظت کی جائے اس کے کافر شوہر سے اسے ملنے نہ دیا جائے کہ وہ اسے معاذ اللہ مرتدہ بنا سکے۔ عورت جب اسلام لائی ہے خدا اسے اور ہمیں سب کو اسلام پر ہمیشہ قائم رکھے تو وہ ایسے موقع پر کیوں کھڑی ہو جہاں شیطان اور اس کی ذریت اسے بھگائے اور اس کے بہک جانے

[1] سورۃ توبہ آیت ۸۰، [2] تفسیرات احمدیہ صفحہ مطبوعہ فتح الکریم بمبئی، [3] ایضاً ص ۴۷۱، [4] درمختار مع شامی جلد دوم ص ۴۲۳